© rasailojaraid.com

کتاب نما

تفہیم الاحادیث (اول، دوم، سوم) سید ابوالاعلیٰ مودودی، مرتبہ: عبدالوکیل علوی۔ ناشر: ادارۂ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ صفحات: اول ۴۶۴، دوم ۴۷۴، سوم ۴۴۱۔ قیمت: اول ۲۲۵ روپے، دوم ۲۲۵ روپے، سوم ۳۰۰ روپے۔

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی بلاشبہ نابغہ عصر تھے۔ مفکر، سکالر، عالم دین، صحافی، ادیب، سیاست دان اور قائد تحریک اسلامی۔ انھوں نے برعظیم پاک و ہند میں سیاست، دینی فکر اور نشات ثانیہ کی تحریکوں پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ ان کے فکری اور علمی کارنامے کے اثرات، مشرق و مغرب کی اسلامی تحریکوں اور مجموعی طور پر مسلم معاشروں میں، ایک طرح کی اسلامی بیداری اور حیات نو کے احساس میں بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

تفہیم القرآن ان کا ایک بڑا علمی کارنامہ ہے۔ اس کے ساتھ انھوں نے مختلف دینی اور عمرانی موضوعات پر سیکڑوں مضامین اور بیسیوں کتابیں لکھیں۔ اس وسیع ذخیرۂ تصانیف میں مولانا نے جگہ جگہ مختلف احادیث کا ذکر کیا، حوالہ دیا یا بعض احادیث کو مکمل یا جزوی طور پر نقل کیا اور کہیں متن کے ساتھ یا بلامتن، صرف ترجمہ دینے پر اکتفا کیا۔ تفہیم الاحادیث کے فاضل مرتب جناب عبدالوکیل علوی نے مولانا مرحوم کی تمام تصانیف کو کھنگال کر ان کے ہاں مذکور جملہ احادیث جمع کیں، ان کے متن تلاش کیے، جہاں مولانا نے کسی حدیث کا صرف ایک جز استعمال کیا، علوی صاحب نے وہ پوری حدیث تلاش کر کے نقل کی اور پھر عربی متون کے ترجمے بھی دیے۔

جناب عبدالوکیل علوی، قبل ازیں مولانا مرحوم کی رہنمائی اور جناب نعیم صدیقی کی رفاقت میں سیرت سرور عالمؐ کی ترتیب و تدوین کا کام انجام دے چکے ہیں، مگر تبصرہ نگار کے خیال میں زیرنظر کام کہیں زیادہ مشکل تھا، اور یہ انھیں تن تنہا انجام دینا پڑا۔

متون احادیث کی تلاش، ترتیب، تکمیل یا تصحیح اور ان کے ترجمے کے ساتھ ساتھ ایک بڑا کام علوی صاحب نے یہ کیا کہ احادیث کی اسناد تلاش کیں۔ مولانا محترم نے تو صرف یہ لکھا کہ فلاں حدیث بخاری و مسلم میں ہے یا ابوداؤد و ترمذی میں ہے مگر بخاری و مسلم نے اس کو کس کتاب، کس فصل اور باب میں اور کس عنوان کے تحت، یا کتاب کے کس صفحے پر روایت کیا ہے، یہ سب تحقیق، فاضل مرتب نے کی ہے اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

احادیث کے بارے میں محدثین کی آرا بھی دی ہیں کہ کون سی حدیث صحیح ہے، حسن ہے یا ضعیف ہے، وغیرہ۔ اگر کوئی حدیث ایک سے زائد کتابوں میں ملتی ہے مگر اس میں لفظی اختلاف ہے تو اسے بھی واضح کیا ہے اور ماخذ کا بھی حوالہ دیا ہے۔ تخریج احادیث کا یہ کام بڑا کٹھن تھا جسے فاضل مرتب نے کمال محنت و جاں کاہی اور عرق ریزی سے انجام دیا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ایک غیر معمولی لگن کے بغیر اسے انجام دینا ممکن بھی نہ تھا۔ اس وادی پرخار میں انھیں جو گوناگوں مشکلات پیش آئیں، ان کا تصور کرنا قارئین کے لیے ممکن نہیں ہے۔ یہ ان کی برس ہا برس کی خاموش ان تھک پتہ ماری کا نتیجہ ہے۔ بلاشبہ تفہیم الاحادیث عبدالوکیل علوی صاحب کا بہت بڑا تحقیقی کارنامہ ہے۔

صرف تخریج کا کام ہی کتنا مشکل تھا، اس کا اندازہ "عرض مرتب" کے اقتباس ذیل سے ہو گا:

"تخریج احادیث کے مراحل کی دشوار گزار راہوں اور گھاٹیوں سے گزرتے وقت بہت سے مقامات ایسے بھی آئے جن کے نشان راہ کا معلوم کرنا، نہایت مشکل بن گیا یعنی کچھ احادیث ایسی سامنے آئیں جو اگرچہ زبان زد عوام تو ہیں مگر تلاش بسیار کے بعد بھی مدت تک ان کا کوئی سراغ نہ مل سکا۔ یہ مرحلہ بھی بڑا اعصاب شکن اور پریشان کن تھا۔ خدا خدا کر کے کچھ دیر بعد ان کا اتا پتا اور سراغ تو ملا مگر ادھورا اور نامکمل۔ ادھورا اور نامکمل اس معنی میں کہ کسی روایت کا متن تو مل گیا مگر سند کے بغیر، مثلاً "قریش قادۃ الناس"۔ مولانا محترم نے جس کتاب کا حوالہ دیا ہے، اس میں یہ بار بار تلاش کے باوجود نہ ملی۔ آخرکار معلوم ہوا کہ یہ تو فتح الباری شرح صحیح بخاری سے لی گئی ہے۔ وہاں اس حدیث کا متن تو ہے مگر سند حدیث نہیں۔ اسی طرح ایک بڑی مشہور حدیث "لا رھبانیۃ فی الاسلام" ہے، جو حدیث کی کسی معتبر کتاب میں نہیں ملی۔ آخر ملی تو تفسیر کی مشہور کتاب روح المعانی میں اور وہ بھی بغیر سند کے ملی۔ اس طرح ایک اور بہت مشہور حدیث "لاطاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق" ہے جو انتہائی ورق گردانی کے بعد مجمع الزوائد کی پانچویں جلد میں بحوالہ طبرانی بغیر سند کے ملی۔ علی ھذا القیاس" (ص ۱۵)۔

لیکن یہ کام فقط تخریج مواد تک ہی محدود نہ تھا۔ نقل متون، اعراب و توقیف نگاری، اضافہ شدہ عربی عبارات کا ترجمہ، پھر اس سارے مواد کی ترتیب، عنوان بندی اور ابواب و فصول میں اس کی تقسیم، غرض یہ ایک نہایت صبر آزما پہاڑ کام تھا جس میں بقول مرتب: "بجا طور پر بار بار دامن ہمت تار تار ہو جانے کا اندیشہ لاحق ہو جاتا تھا، مگر ایسے مواقع پر فضل ایزدی ڈھارس بندھاتا رہا"۔ بلاشبہ مرتب نے اس کام کو نہایت ذمہ داری اور غیر معمولی استقلال کے ساتھ انجام دیا ہے۔ اس پر وہ مبارک باد کے مستحق ہیں اور اس محنت کا اجر اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جلد اول' صرف ایک باب "توحید" پر محیط ہے جس کے ذیل میں توحید کے تقاضے' اساسیات اسلام' چند مخصوص صفات باری تعالیٰ' خالق اور مخلوق' الاسماء الحسنیٰ' شرک اور اس کے نتائج و اثرات' مسئلہ تقدیر' ذات باری تعالیٰ کی نوعیت اور آخرت میں رویت باری تعالیٰ کے مباحث پر احادیث شامل ہیں۔ دوسری جلد میں "رسالت" کے ذیل میں وحی' محبت نبی' آلام و مصائب کا مکی دور' رسالت مآب کے اخلاق و شمائل' ختم نبوت' نزول عیسیٰ' خلافت اور اہل بیت--- اور "آخرت" کے ذیل میں قیامت کی نشانیوں' حیات برزخ' میدان حشر اور جنت اور ان کے متعلقات پر احادیث یکجا کی گئی ہیں۔ جلد سوم کا موضوع کتاب الصلوٰۃ' اور اس کے متعلقات ہیں: (وضو' غسل' اذان' امامت' اوقات نماز' تحویل قبلہ' نماز قصر' صلوٰۃ و خوف' رفع یدین' آمین بالجہر' درود' نماز جمعہ' نماز تہجد)۔

تفہیم الاحادیث" کی ایک اہمیت بلکہ شاید اصل حیثیت یہ ہے کہ مختلف موضوعات پر آپؒ کے فرامین کا یہ ایک ایسا عمدہ مجموعہ ہے جو تحقیق اور بڑی کاوش سے بعد مرتب کیا گیا ہے اور ہر حدیث کے ساتھ اس کی صحت و سند کے متعلق وضاحت موجود ہے۔ استفادہ و راہنمائی کے لیے یہ ایک مفید اور دلچسپ مجموعہ ہے۔ تصانیف مودودی کے حوالوں میں کتاب کے ایڈیشن یا سال طباعت کی صراحت بھی کر دی جاتی تو بہتر تھا کیونکہ کتابت کی تبدیلی کے ساتھ صفحات کم و بیش ہوتے رہے ہیں' اور آیندہ بھی ہوں گے۔

ادارہ معارف اسلامی نے تینوں جلدیں اہتمام سے شائع کی ہیں۔ معنوی اعتبار سے اس قدر اہم مجموعوں (خصوصاً اول و دوم) کی کتابت کا معیار بھی' کاش ان کے شایان شان ہوتا۔ (رفیع الدین ہاشمی)

شان صحابہؓ سید ابوالاعلیٰ مودودی' ترتیب و تدوین: مولانا عبدالرحیم چترالی مرحوم۔ ناشر: مکتبہ حدیقۃ العلوم' المرکز الاسلامی' جی ٹی روڈ' اسلام آباد۔ صفحات: ۲۱۹۔ قیمت: درج نہیں۔

مولانا مودودیؒ نے ایک جگہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو اس طرح خراج تحسین پیش کیا ہے:

"مدینہ کے پاک ماحول میں پوری جماعت کو اسلامی زندگی کی ایسی تربیت دی گئی کہ اس جماعت کا ہر فرد ایک چلتا پھرتا اسلام بن گیا جسے دیکھ لینا ہی یہ معلوم کر لینے کے لیے کافی تھا کہ اسلام کیا ہے اور کس لیے آیا ہے؟ ان پر اللہ کا رنگ اتنا گہرا چڑھایا گیا کہ وہ جدھر جائیں' دوسروں کے رنگ قبول کرنے کے بجائے اپنا رنگ دوسروں پر چڑھا دیں۔ ان کے کریکٹروں میں اتنی طاقت پیدا ہو گئی کہ وہ کسی سے مغلوب نہ ہوں اور جو ان کے مقابلے میں آئے' ان سے مغلوب ہو کر رہ جائے"۔

اس اجمال کی تفصیل مولانا محترم کی شہرہ آفاق تفہیم القرآن اور ان کی بیسیوں دیگر کتابوں میں جگہ جگہ ملتی ہے جن میں آپ نے صحابہ کرامؓ کے مقام و مرتبے' فضائل و مناقب' کمالات و خدمات اور سیرت و

© rasailojaraid.com